



## سوال

(159) بچھ میٹوں کے حوالہ سے اصلی حقدار ؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ میں کہ محمد رمضان کے چھ میٹے ہیں جس میں سے 4 کٹھے اور 2 جدا جدا ہیں، عرض یہ ہے کہ جھبیٹے الگ ہیں وہ اپنے والد کو گھر سے نکالنا چاہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ گھر ہمارا ہے اس گھر کی جگہ ہماری ہے، اور باپ کو گھر سے زبردستی نکال دینا چاہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اگر نہیں نکلتے تو پھر ہمیں اس کی قیمت ادا کرو۔

شریعت محمدی کے مطابق اس جگہ کا حقدار بیٹا ہے یا باپ؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ اس جگہ کا مالک باپ ہے جیسا کہ حدیث پاک میں ہے :

(( أنت و مالک لا ینک )) سند احمد ۲/۲۰۴ و سنن ابی داؤد کتاب البیوع باب الریئل یا کل من مال ولده رقم الحدیث ۳۵۳ سنن ابن ماجہ کتاب التجارات باب الریئل من مال ولده رقم: ۲۳۹۱۔

”نبی کریم ﷺ نے ایک آدمی کو فرمایا تھا کہ تو اور تیرا مال تیرے باپ کی ملکیت ہو۔“

باپ کے ہوتے ہوئے بیٹا کسی بھی چیز کا حقدار نہیں ہے اس لیے اس جگہ کا حقیقی مالک محمد رمضان ہے۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 556

محدث فتویٰ